اتوار یکم ستمبر، 2024

مضمون۔ مسیح یسوع

سنہری متن: یوحنا 10 باب 10 آیت

”میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔“ ۔ مسیح یسوع

جوابی مطالعہ: ملاکی 3 باب 1 تا 6 آیات

ملاکی 4 باب 2 آیت

1۔ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو نگہبان اپنی ہیکل میں آموجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزومند ہو آئے گا رب الافواج فرماتا ہے۔

2۔ پر اُس کے آنے کے دن کی کس میں تاب ہے؟ اور جب اُس کا ظہور ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابون کی مانند ہے۔

3۔ اور وہ چاندی کو تانے اور سونے کو پاک صاف کرنے والے کی مانند بیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے حضور ہدیے گزرانیں۔

4۔ تب یہوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئے گا جیسا ایامِ قدیم اور گزشتہ زمانے میں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ اور میں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤں گا۔

6۔ کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اِس لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہ ہوگے۔

2۔ لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثناء 18 باب 15، 18 آیات

15۔ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ تم اُس کی سننا۔

18۔ میں اُن کے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے حکم دوں گا وہی وہ اُن سے کہے گا۔

2۔ زکریاہ 9 باب 9 (تا دوسری) آیت

9۔ اے بنتِ صیون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دخترِ یروشلیم تو خوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ یوحنا 3 باب 16، 17 آیات

16۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

4۔ لوقا 4 باب 14، 16تا 21 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

16۔ اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔

17۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں لکھا تھا کہ۔

18۔ خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

19۔ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔

20۔ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔

5۔ لوقا 7 باب 11 تا 16 آیات

11۔ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کے ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔

12۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔

13۔ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔

14۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازے کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان! میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

15۔ وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔

16۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی امت پر توجہ کی ہے۔

6۔ مرقس 3 باب 1 تا 6 آیات

1۔ اور وہ عبادت خانہ میں پھر داخل ہوا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔

2۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں۔

3۔ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔

4۔ اور اُن سے کہا سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہے۔

5۔ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔

6۔ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے بر خلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔

7۔ یوحنا 5 باب 17، 30، 43 تا 46 آیات

17۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

30۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔

43۔ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لو گے۔

44۔ تم جو ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے، کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟

45۔ یہ نہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت کروں گا۔ تمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی موسیٰ جس پر تم نے امید لگا رکھی ہے۔

46۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ یوحنا 6 باب 35، 37 تا 40 (تا :) آیات

35۔ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہر گز بھوکا نہ ہو گا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔

37۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہر گز نکال نہ دوں گا۔

38۔ کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔

39۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔

40۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

9۔ اعمال 3 باب 19 (تا دوسری)، 20، 22، 26 (تا تیسری) آیات

19۔ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ۔

20۔ اور وہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا ہے یعنی یسوع کو بھیجے گا۔

22۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سننا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔ خدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تا کہ تم میں سے ہر ایک کو برکت دے۔

سائنس اور صحت

1۔ 131:26۔13

یسوع کے مشن نے پیشن گوئی کی تصدیق کی اور پرانے زمانے کے نام نہاد معجزے کی وضاحت کی جیسے کہ الٰہی قوت کے قدرتی اظہار تھے، وہ اظہار جنہیں سمجھا نہیں گیا تھا۔ یسوع کے کاموں نے اُس کے مسیحائی دعوے کو قیام بخشا۔ یوحنا کے اس سوال کے جواب میں کہ، ”آنے والا تُو ہی ہے“، اپنے نظریے کا حوالہ دینے کی بجائے اپنے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے، اِس یقین کے ساتھ کہ اِس سوال کا مکمل جواب شفا دینے کی الٰہی طاقت کی یہ نمائش دے گی، یسوع نے ہاں میں جواب دیا۔ لہٰذہ اُس کا جواب تھا: ”جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کر دو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔“ دوسرے الفاظ میں، اُس نے اپنی برکت کسی ایسے شخص کو دی ہے جسے اِس بات سے انکار نہیں کرنا چاہئے کہ ایسے اثرات، الٰہی عقل کی طرف سے آتے ہوئے، خدا کی یعنی اُس الٰہی اصول کی واحدانیت کو ثابت کرتے ہیں جو تمام ہم آہنگی کو ظاہر کرتا ہے۔

2۔ 109:28۔31

یسوع نے ایک بار اپنی تعلیمات کے بارے میں کہا: ”میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔“ (یوحنا 7 باب 16، 17 آیات)

3۔ 147:24۔31

ہمارے مالک نے بیمار کو شفا دی، مسیحی شفا کی مشق کی، اور اپنے طالب علموں کو اِس کے الٰہی اصول کی عمومیات سکھائیں؛ مگر اُس نے شفا کے اِس اصول کو ظاہر کرنے اور بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے کوئی حتمی اصول وضع نہیں کیا۔ کرسچن سائنس میں یہ اصول دریافت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔ ایک پاکیزہ محبت نیکی کی شکل اختیار کرتی ہے، مگر اکیلی سائنس ہی الٰہی اصول کی نیکی کو عیاں کرتی اور اِس کے قوانین کو ظاہر کرتی ہے۔

4۔ 26:1۔18، 28۔32

جب ہم یسوع کی تمجید کرتے ہیں، اور جو کچھ اُس نے بشر کے لئے کیا ہے اُس کے باعث ہمارا دل شکر سے بھر جاتا ہے، جلال کے تخت پر اُس کے شفیق راستے پر اکیلے پاؤں رکھتے ہوئے، ہمارے لئے ناقابل بیان اذیت میں راہ ہموار کرتے ہوئے، یسوع ہمارے لئے صرف ایک انفرادی تجربہ محفوظ نہیں رکھتا، اگر ہم وفاداری کے ساتھ اُس کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں، اور سب غمگیں جد وجہد کا پیالہ لیتے ہیں تاکہ اُس کے ساتھ اپنی محبت کے اظہار کے تناسب میں پئیں، جب تک کہ سب الٰہی محبت کے وسیلہ نجات نہ پالیں۔

مسیح روح تھا جسے یسوع نے اپنے خود کے بیانات میں تقویت دی: ”راہ، حق اور زندگی میں ہوں“؛ ”میں اور میرا باپ ایک ہیں۔“ یہ مسیح، یا انسان یسوع کی الوہیت اُس کی فطرت، خدائی تھی جس نے اُسے متحرک رکھا۔ الٰہی حق، زندگی اور محبت نے یسوع کو گناہ، بیماری اور موت پر اختیار دیا۔ اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

ہمارے مالک نے محض نظریے، عقیدے یا ایمان کی تعلیم نہیں دی۔ یہ الٰہی اصول کی مکمل ہستی تھی جس کی اُس نے تعلیم دی اور مشق کی۔ مسیحیت کے لئے اُس کا ثبوت مذہب اور عبادت کا کوئی نظام یا شکل نہیں تھی، بلکہ یہ کرسچن سائنس تھی جو زندگی اور محبت کی ہم آہنگی پر عمل کرتی ہے۔

5۔ 40:25-7

ہمارا آسمانی باپ، الٰہی محبت، یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں ہمارے مالک اور اُس کے شاگردوں کے نمونے کی پیروی کرنی چاہئے اور صرف اُس کی شخصیت کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔ یہ بات افسوسناک ہے کہ الٰہی خدمت کا جملہ عام طور پر روزمرہ کے اعمال کی بجائے عوامی عبادت کے معنوں کے ساتھ آیا ہے۔

مسیحت کی فطرت پُر امن اور بابرکت ہے، لیکن بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے، امید کا لنگر اُس شکینہ کے اندر مادے کے پردے سے آگے ڈالنا ضروری ہے جس میں سے یسوع ہم سے قبل گزر چکا ہے، اور مادے سے آگے کی یہ ترقی راستباز کی خوشیوں اور فتح مندی اور اِس کے ساتھ ساتھ اُن کے دُکھوں اور تکالیف کے وسیلہ آتی ہے۔ ہمارے مالک کی طرح، ہمیں بھی مادی فہم سے ہستی کے روحانی فہم کی جانب رُخصت ہونا چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 19:256 (کون)۔23

وہ کون ہے جو ہماری تابعداری کا مطالبہ کرتا ہے؟ وہ جو، کلام کی زبان میں، ”آسمانی لشکر اور اہل زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟“

7۔ 15-12:184

انسان کے لئے سچائی، زندگی اور محبت ہی واحد جائز اور ابدی شرائط ہیں اور یہ الٰہی قوانین کی فرمانبرداری پر عملدرآمد کرواتے ہوئے، روحانی شریعت دینے والے ہیں۔

8۔ 16:37-17، 22-25

یسوع کا اقرار کرنے والے اُس کے پیروکار اُس کی راہوں کی پیروی کرنا اور اُس کے بڑے کاموں کی نقل کرنا کب سیکھیں گے؟۔۔۔ یہ ممکن ہے، ہاں یہ ہر بچے، مرد اور عورت کی ذمہ داری اور استحقاق ہے کہ وہ زندگی اور سچائی، صحت اور پاکیزگی کے اظہار کے وسیلہ مالک کے نمونے کی کسی حد تک پیروی کریں۔

9۔ 7:337-13

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حقیقی خوشی کے لئے انسان کو اپنے اصول، الٰہی محبت کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہئے؛ بیٹے کو باپ کے ساتھ، مسیح میں مطابقت کے ساتھ متحد ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کے مطابق انسان کا درجہ ویسا ہی کامل ہے جیسی وہ عقل ہے جو اُسے بناتی ہے۔ ہستی کی حقیقت انسان کو ہم آہنگ اور لافانی بناتی ہے، جبکہ غلطی فانی اور بے ہنگم ہے۔

10۔ 242:30۔3

الٰہی سائنس کے راہنما اشارے وہ راہ دکھاتے ہیں جس پر ہمارا مالک چلا اور مسیحیوں سے محض اقرار نامہ کی بجائے اُس ثبوت کا مطالبہ کرتے ہیں جو اُس نے اُنہیں دیا ہے۔ ہم دنیا سے روحانی جہالت چھپا سکتے ہیں، مگر ہم جہالت اور ریاکاری کے وسیلہ سائنس اور روحانی نیکی کے اظہار میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

11۔ 243:9۔13

لیکن ”وہی عقل۔۔۔ جو مسیح یسوع کی بھی ہے“ سائنس کے خط کے ہمراہ ہونی چاہئے تاکہ نبیوں اور رسولوں کے پرانے اظہاروں کو دوہرائے اور تصدیق کرے۔

12۔ 242:9۔14

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

13۔ 14:337 (کرسچن)۔9

کرسچن سائنس بیان کرتی ہے، جیسا کہ بائبل سکھاتی ہے، کہ پاک دل کے علاوہ کوئی خدا کو نہیں دیکھ سکتا۔ اس پاکیزگی کے تناسب میں انسان کامل ہے، اور کاملیت آسمانی ہستی کی ترتیب ہے جو مسیح میں زندگی کو ظاہر کرتی ہے، جو زندگی کا روحانی نمونہ ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔